



سوال

(116) کیا نبی اکرم ﷺ نے شب معراج اللہ کو دیکھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اللہ تبارک و تعالیٰ کو دیکھا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے مختلف اقوال میں سے صحیح قول یہ ہے کہ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں اپنے رب کو چشم سر نہیں دیکھا البتہ جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں افق کی وسعت میں دیکھا۔ مندرجہ ذیل فرمان الہی میں بھی حضرت جبریل علیہ السلام ہی کا ذکر ہے:

عَلَّمَ شَيْدُ الْقَوْسِ دُورَةَ فَاسْتَوَى وَهُوَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى أَفَتَأْتِرُونَ عَلَى نَائِرِي وَلَقَدْ رَأَوْهُ نَزْلَةَ الْغُرَى
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عِنْدَ بَابِ جَنَّةِ النَّارِ إِذْ يَنْفُثُ السَّبْرَ مَا يَنْفُثِي نَارًا خَالِجًا الْبَصَرِ وَمَا طَفْحِي (النجم ۵۳-۵۴-۵۵)

”اسے سکھایا ہے شدید قوتوں والے نے۔ طاقت والے نے، پھر وہ برابر ہوا۔ وہ بلند افق پر تھا پھر قریب ہوا اور نیچے آیا۔ پس وہ دو کمانوں کے فاصلے پر تھا یا اس سے بھی قریب۔ تب اس نے اللہ کے بندے پر وحی کی جو کی۔ جو اس نے دیکھا دل نے جھٹلایا نہیں۔ تو کیا تم اس سے اس چیز کے متعلق جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے اور اس پر نے اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب بیرہ پھر پھارہا تھا جو کچھ پھارہا تھا۔ نہ تو نگاہ بہکی نہ حد سے بڑھی۔“

وَاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبیتہ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



جلد دوم - صفحہ 130

محدث فتویٰ